

دروود سلام کے ۱۶ صیغے نقل کئے ہیں، اور اس کے ساتھ ۲۰۱ اسماء مبارکہ مع مناقب عالیہ اکٹھے کئے ہیں اللہ مولف کو اس عظیم کاوش پر اجر و دارین سے نوازیں۔ اور علامۃ المسلمین کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین

کتاب: خطبات امینؑ صاحب خطبات مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمہ اللہ
مرتب: محمد ظفر اقبال صاحب ضخامت: ۵۲۰ صفحات قیمت: درج نہیں
ملنے کا پتہ: مکتبۃ الحبیب نزد جملۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر 5

مناظر اسلام وکیل احناف حضرت مولانا محمد امین صاحب صفدر اوکاڑویؒ کی گوناگوں علمی خدمات اور مسلک حقہ کے دفاع کے لئے ان کی ان تھک کوششیں ایک عالم پر عیاں ہیں، اور آپ کے علمی چشمہ صافی سے تشنگانِ علم و تحقیق اپنی تشنگامی کا مداوا کر رہے ہیں۔

آپ کے ساتھ احوال کے بعد انتہائی قلیل مدت میں آپ کے افادات خطبات اور تجلیات زیور طباعت سے آراستہ ہوئے۔ اسی طرح آپ کی شخصیت پر بھاری بھر کم خصوصی نمبر اٹ بھی بعض مدیران جرائد اور اداروں نے نکالے۔ جو کہ آپ کی مقبولیت اور علمی طبقہ میں محبوبیت کی واضح اور بین دلیل ہے۔

زیر تبصرہ خطبات امین بھی اسی سلسلہ کی ایک معتمد اور مستند کڑی ہے، کتاب کے مرتب جناب محمد ظفر اقبال صاحب نے انتہائی عفریزی سے یہ جواہر ریزے علامۃ المسلمین کے لئے عموماً اور حضرت اوکاڑویؒ کے عقیدت کیشوں کیلئے بالخصوص منتخب کئے ہیں، جس پر وہ بجا طور پر داد اور خراج تحسین کے مستحق ہیں، کتاب پر عمومی تبصرہ کی بجائے خود مرتب کے اس پیرا گراف پر اکتفا کرتا ہوں۔ جو کہ حرف بحرف ان خطبات پر صادق آتا ہے۔

”یہ کتاب جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے میرے حضرت اقدس کی وسعت مطالعہ علم و عرفان اور علمی تجربہ کا زندہ جاوید ثبوت ہے ان خطبات کا ایک ایک لفظ اللہ اور اس کے رسول ﷺ صحابہ کرام و اہل بیت عظامؑ اولیائے امت اور خصوصاً سیدنا امام اعظم ابوحنیفہؒ کی محبت کا ٹھکانہ ہیں مارتے ہوئے سمندر میں غوطہ زن ہے کے مطالعہ سے آپ کی روح کو بالیدگی علم کو چنگی عقائد کو درنگی عمل کو وارفتگی سوچ کو وسعت نظر کو سرور دل کو نور اور اذہان و عمل کو دینی سرشاری و بیداری کی دولت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ نصیب ہوگی۔ اس کے مطالعہ سے شکوک و شبہات کے داغ و ہللیں گے۔ اور انشاء اللہ آپ عتقاد و اعمال کی دنیا میں بیداری کا ثبوت دیں گے۔“ معنوی اعتبار سے حسین ہونے کے ساتھ ساتھ ظاہری لحاظ سے بھی کتاب انتہائی خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔

البتہ جا بجا اس میں کمپوزنگ اور پروف کی غلطیاں ہیں اس کی طرف دوسری اشاعت میں ضرور توجہ دی جائے۔